روزنامہ
الفضل

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 11 فروری 2006ء 12 محرم 1427 ہجری 11 تبلیغ 1385 ھش جلد 56-91 نمبر 31

مال اور عزت کی حرص

حضرت کعب بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

دو بھوکے بھیڑیئے اگر بکریوں میں چھوڑ دیئے جائیں تو اتنا فساد اور خرابی نہ کریں جتنا انسان کے مال اور عزت کی حرص اس کے دین کو خراب کرتی ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الزھد باب اخذ المال بحقہ حدیث نمبر:2297)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں۔اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو۔تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خدا تمہاری مدد کرے گا بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کیڑے ہو اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح کہ کیڑے ہلاک ہوتے ہیں۔اور تم میں خدا نہیں ہوگا بلکہ تمہیں ہلاک کر کے خدا خوش ہوگا۔لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہو گے اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا۔اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کے لئے ہو جائے گی اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق کو نہیں توڑو گے بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے۔تم بھی انسان ہو جیسا کہ میں انسان ہوں۔اور وہی میرا خدا تمہارا خدا ہے۔پس اپنی پاک قوتوں کو ضائع مت کرو۔اگر تم پورے طور پر خدا کی طرف جھکو گے تو دیکھو میں خدا کی منشاء کے موافق تمہیں کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک قوم برگزیدہ ہو جاؤ گے۔خدا کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ۔اور اس کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرو تا خدا بھی عملی طور پر اپنا لطف واحسان تم پر ظاہر کرے۔کینہ وری سے پرہیز کرو۔اور بنی نوع سے سچی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ۔ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرو۔نہ معلوم کس راہ سے تم قبول کئے جاؤ۔

تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے۔اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20ص308)

رحمت کے نزول کی جگہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

عرصہ ہوا کہ خداتعالیٰ نے مجھ پر ظاہر کیا تھا کہ ایک بہشتی مقبرہ ہوگا۔گویا اس میں وہ لوگ داخل ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کے علم اور ارادہ میں جنتی ہیں۔پھر اس کے متعلق الہام ہوا۔انزل فیھا کل رحمۃ۔اس سے کوئی نعمت اور رحمت باہر نہیں رہتی۔اب جو شخص چاہتا ہے کہ وہ ایسی رحمت کے نزول کی جگہ میں دفن ہو۔کیا عمدہ موقعہ ہے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کر لے اور اللہ تعالیٰ کی مرضی کو اپنی مرضی پر مقدم کر لے۔یہ صدی جس کے 23 سال گزرنے کو ہیں گزر جائے گی اور اس کے آخر تک موجودہ نسل میں سے کوئی نہ رہے گا اور اگر نکما ہو کر رہا تو کیا فائدہ؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اپنا صدقہ پہلے بھیجو۔یہ لفظ صدقہ کا صدق سے لیا گیا ہے جب تک اللہ تعالیٰ کی راہ میں کوئی کامل نمونہ اپنے صدق اور اخلاص کا نہیں دکھاتا۔لاف زنی سے کچھ بن نہیں سکتا۔ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 616)

طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جسے یہ فخر حاصل ہے کہ وہ پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے لیکن ابھی جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو اپنے بچوں کو غربت کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر پاتے اور مالی اعانت کے مستحق ہیں۔ایسے نادار، مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں ایک شعبہ امداد طلبہ قائم ہے جو مشروط بآمد ہے اور کلیتہً مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیہ جات اور مالی معاونت سے چل رہا ہے اور یہ شعبہ مندرجہ ذیل Levels پر طلباء وطالبات کی تعلیمی امداد کرتا ہے۔

1۔سالانہ داخلہ جات 2۔ماہوار ٹیوشن فیس 3۔درسی کتب کی فراہمی 4۔فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں اوسطاً سالانہ فیس کی شرح فی طالب علم درج ذیل ہے۔

1۔پرائمری ؍سیکنڈری پرائیویٹ ادارہ جات 2 ہزار تا 6

(باقی صفحہ 12 پر)

شمائل احمد

رسول اللہ ؐ نے فرمایا ہے

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت بانی سلسلہ مولوی کرم دین والے تکلیف دہ فوجداری مقدمہ کے تعلق میں گورداسپور تشریف لے گئے تھے اور وہ سخت گرمی کا موسم تھا اور رات کا وقت تھا آپ کے آرام کے لئے مکان کی کھلی چھت پر چار پائی بچھائی گئی۔ جب حضرت بانی سلسلہ سونے کی غرض سے چھت پر تشریف لے گئے تو دیکھا کہ چھت پر کوئی پردہ کی دیوار نہیں ہے۔ آپ نے ناراضگی کے لہجہ میں خدام سے فرمایا:۔

''کیا آپ کو یہ بات معلوم نہیں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بے پردہ اور بے منڈیر کی چھت پر سونے سے منع فرمایا ہے۔''

چونکہ اس مکان میں کوئی اور مناسب صحن نہیں تھا آپ نے گرمی کی انتہائی شدت کے باوجود نیچے کے مسقّف کمرے میں سونا پسند کیا مگر اس کھلی چھت پر نہیں سوئے۔ آپ کا یہ فعل اس وجہ سے نہیں تھا کہ پردہ کے بغیر چھت پر سونا کسی خطرے کا موجب ہو سکتا ہے بلکہ اس خیال سے تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی چھت پر سونے سے منع فرمایا ہے۔

ایک اور موقعہ پر جبکہ حضرت بانی سلسلہ اپنے کمرے میں تشریف رکھتے تھے اور اس وقت باہر سے آئے ہوئے کچھ مہمان بھی آپ کی خدمت میں حاضر تھے کسی شخص نے دروازے پر دستک دی۔ اس پر حاضر الوقت لوگوں میں سے ایک شخص نے اٹھ کر دروازہ کھولنا چاہا۔ حضرت بانی سلسلہ نے ان صاحب کو اٹھتے دیکھا تو جلدی سے اٹھے اور فرمایا:۔

''ٹھہریں ٹھہریں میں خود دروازہ کھولوں گا۔ آپ مہمان ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مہمان کا اکرام کرنا چاہئے۔''

(سیرۃ طیبہ ص 109)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم محمد مختار صاحب کارکن ایم ٹی اے لندن تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم افتخار احمد انور صاحب کارکن روزنامہ الفضل ابن مکرم حکیم محمد یار صاحب محلّہ دارالعلوم وسطی ربوہ کی شادی مکرمہ شازیہ عطاء صاحبہ بنت عطا محمد صاحب سکندر کالونی سلانوالی کے ساتھ مورخہ 26 جنوری 2006ء کو ہوئی۔ مورخہ 27 جنوری 2006ء کو دارالعلوم وسطی میں دعوت ولیمہ کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقع پر محترم آغا سیف اللہ صاحب ناظم دارالقضاء و مینیجر روزنامہ الفضل نے دعا کروائی۔ ان کا نکاح قبل ازیں فروری 2004ء میں ہوا تھا۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی ہر دو خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے نیز مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

نکاح

مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ شازیہ کنول صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم عزیز احمد شاد صاحب ابن مکرم ریٹائرڈ صوبیدار میجر عبدالغفور خاں صاحب کوئٹہ کے ساتھ 30 جنوری 2006ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے کیا۔ مکرمہ شازیہ کنول صاحبہ مکرم محمد اسماعیل صاحب پیرکوٹی مرحوم ابن حضرت میاں پیر محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور مکرم عزیز احمد شاد صاحب مکرم ارشاد احمد خاں صاحب مربی سلسلہ کے برادر نسبتی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم نعمت اللہ جاوید صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم عطاء المجیب راشد صاحب ابن مکرم عبدالرشید صاحب مرحوم کی تقریب شادی 6 جنوری 2006ء کو مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ بنت مکرم محمد بشیر صاحب دارالعلوم غربی ربوہ سے منعقد ہوئی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا قبل ازیں دونوں کا نکاح دسمبر 2004ء کو پڑھا گیا۔ دلہا اور دلہن دونوں حضرت میاں محمد دین صاحب مانگٹ اونچا رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

عہدیداران انصار اللہ متوجہ ہوں

(1) ہر زعامت علیا انصار اللہ سے ہر ماہ کم از کم ایک ناصر وقف عارضی کرے۔

(2) چھوٹی مجالس انصار اللہ سے ہر سال 2`3 انصار ضرور وقف عارضی کریں۔

(قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

درخواست دعا

مکرم ریاض مبشر صاحب کے والد مکرم عشرت اللہ صدیقی صاحب، والدہ مکرمہ عائشہ صدیقی صاحبہ اور بیٹا بعمر 3 سال بیمار ہیں والدین مقامی ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفا کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا منیر اللہ صاحب کا شیخ زاید ہسپتال میں گردے کا کامیاب آپریشن مورخہ 31 جنوری 2006 کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہو گیا ہے احباب جماعت سے شفا کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم خواجہ سلیم ماجد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے داماد محترم محمد یحییٰ صاحب کو دل کا اٹیک ہوا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم علی وقار صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ کے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے ان کا آپریشن واپڈا ہسپتال فیروز پور روڈ لاہور میں عنقریب ہو گا۔ سخت تکلیف میں ہیں ۔ شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب گورایا سیکرٹری وقف نو حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے گھٹنے میں شدید درد ہے شفا کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سید سمیع اللہ صاحب سیکرٹری وقف جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والد محترم سید ولی اللہ صاحب گردوں کی تکلیف کی وجہ سے شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد منظور احمد خاں ایاز صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار عرصہ ایک سال سے فالج کے اذیت ناک مرض میں مبتلا ہے جس کی وجہ سے چل پھر اور لکھ پڑھ نہیں سکتا۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی کمزوری سے محفوظ رکھے خدمت دین والی مقبول فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کا سالانہ اجتماع علمی و ورزشی مقابلہ جات اور اہم تقاریر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی اجلاس سے خطاب

جماعتی ترقی کے لئے خدام کی بہترین تربیت اور ان کا فعال ہونا اور ان تمام باتوں پر عمل کرنا جو خلیفۂ وقت کی طرف سے وقتاً فوقتاً بتائی جاتی ہیں، نہایت ضروری ہے

تم اپنے آپ کو معمولی نہ سمجھو۔ تم نے اس زمانہ کے امام کو مان کر ایک عہد کیا ہے۔ اب اس کو پورا کرو۔ اپنی دینی، روحانی اور اخلاقی ترقی کی طرف توجہ کرو۔ اب تمہاری ترقی سے، تمہاری اصلاح سے، جماعت کی ترقی وابستہ ہے

(سچائی کو لازم پکڑنے، جھوٹ سے پرہیز کرنے، باہمی محبت و اخوت اور اتحاد و اتفاق کو اختیار کرنے اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کی ترغیب پر مشتمل نہایت اہم و تاکیدی نصائح)

رپورٹ: فرخ سلطان صاحب

مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کا سالانہ اجتماع 30 ستمبر، یکم و 2 اکتوبر 2005ء کو اسلام آباد (ٹلفورڈ) میں منعقد ہوا۔ اس نیشنل اجتماع کا خصوصی موضوع ''خدام الاحمدیہ کا عہد'' رکھا گیا تھا۔

اجتماع کی تیاری کے لئے ملک بھر میں مجالس نے مقامی اور علاقائی سطحوں پر اجتماعات منعقد کرائے۔ نیشنل اجتماع کمیٹی کے چیئرمین نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ UK مکرم طارق احمد بی ٹی صاحب تھے جن کے ساتھ ڈیڑھ سو سے زائد کارکنان پر مشتمل مختلف ٹیموں نے عمدگی سے اپنے فرائض سرانجام دیئے۔ امسال پہلی بار اطفال کے اجتماع کو خدام کے احاطہ سے باہر منعقد کیا گیا اور مرکز ربوہ کی طرز پر اُن کے انتظامات کرنے کی کوشش کی گئی۔

اجتماع کا آغاز جمعۃ المبارک کی شام مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر UK کی افتتاحی تقریر سے ہوا۔

اجتماع میں بہت سے علمی و ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد ہوا جن میں تلاوت قرآن کریم، نظم خوانی، تقریر، فی البدیہہ تقریر، پیغام رسانی، حفظ قرآن، معلومات عامہ نیز دیگر ورزشی مقابلہ جات کے علاوہ تیراندازی، فٹ بال اور والی بال بھی شامل ہیں۔ میدان عمل کے ساتھ مقررہ جگہ پر تمام مجالس نے اپنے خیمہ جات بھی نصب کئے اور حسب روایت اجتماعی باربی کیو کا بھی اہتمام کیا گیا۔

ہفتے کے روز ظہر اور عصر کی نمازوں کے بعد مکرم مرزا فخر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے خطاب کیا اسی روز ایک پروگرام میں تین ایسے خدام نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر نظام وصیت میں شمولیت کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا جنہوں نے حال ہی میں نظام وصیت میں شمولیت کی توفیق پائی ہے۔ اُن کے ایمان افروز خیالات سے سامعین نے بہت اثر قبول کیا۔

اختتامی تقریب

اجتماع کے آخری روز اتوار کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشریف آوری اور اسلام آباد کے معائنہ کے معاً بعد چند نمائشی پروگرام منعقد ہوئے۔ سب سے پہلے خدام اور اطفال کی ٹیموں کے مارشل آرٹس اور باسکٹ بال کے میچز منعقد ہوئے نیز خدام اور انصار کی مجالس عاملہ کے مابین رسہ کشی کا مقابلہ بھی ہوا جس میں گزشتہ سال کی طرح انصار نے ہی کامیابی حاصل کی۔ پھر حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ عہدیداران کے مختلف گروپس نے تصاویر بنوائیں جس کے بعد اختتامی تقریب کا انعقاد عمل میں آیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے کرسیٔ صدارت پر رونق افروز ہونے کے بعد تلاوت قرآن کریم کے بعد عہد دہرایا گیا جس کے بعد حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا گیا۔ پھر مکرم مرزا فخر احمد صاحب صدر مجلس نے رپورٹ پیش کی جس کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ مڈل سیکس ریجن نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر علم انعامی حاصل کیا جبکہ مورڈن کی مجلس کو خدام الاحمدیہ میں بہترین قیادت اور گلاسگو کو اطفال الاحمدیہ میں بہترین کارکردگی دکھانے کا انعام دیا گیا۔ تقسیم انعامات کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ کا خطاب

حضور انور نے فرمایا کہ اس وقت جیسا کہ آپ صدر صاحب کی رپورٹ میں سُن چکے ہیں یہ خدام الاحمدیہ کے اجتماع کا آخری سیشن ہے اور اب اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ اس اجتماع میں بہت سے پروگرام ہوئے ہوں گے اور کچھ رپورٹ میں اُنہوں نے پیش بھی کی ہیں باتیں۔ علمی اور تربیتی پروگرام بھی ہوئے ہوں گے کچھ تقاریر بھی ہوئی ہوں گی۔ تو ان اجتماعوں کے منعقد کرنے کا مقصد یہی ہے کہ افرادِ جماعت کے کانوں میں نیکی کی باتیں مسلسل پہنچتی رہیں۔ ابھی دو مہینے پہلے ہی آپ کا جلسہ سالانہ ختم ہوا ہے۔ اُس میں بھی بہت سے علمی اور تربیتی خطاب ہوئے جو بہت سے سننے والوں کے لئے فائدے کا باعث بنے ہوں گے۔ بہت سے خدام کو بھی ان تقاریر کو سننے اور پروگراموں میں شامل ہونے کے بعد اپنی اصلاح کی توفیق ملی ہوگی، اس طرف توجہ پیدا ہوئی ہوگی۔ لیکن جب جماعت کی مختلف ذیلی تنظیمیں اپنے اجتماعات منعقد کرتی ہیں تو اس میں، قدرتی طور پر، خاص طور پر توجہ پیدا ہوتی ہے۔ لجنہ کو اپنی انفرادیت کا احساس پیدا ہوتا ہے، انصار کو اپنی اہمیت کا احساس ہوتا ہے، خدام کو اپنی اہمیت کا احساس ہو رہا ہوتا ہے اور وہ یہ سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ ہم بھی جماعت کا ایک اہم حصہ ہیں۔ جس نے اپنے علیحدہ پروگرام بنا کر (عمر اور مزاج کے لحاظ سے مختلف پروگرام تشکیل دیے جاتے ہیں)، ان پروگراموں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جماعت کا ایک فعال حصہ بننا ہے۔ اطفال الاحمدیہ میں اپنی ایک انفرادیت اور اہمیت کا احساس ہوتا ہے۔ بچے اپنے پروگرام کر رہے ہوتے ہیں اور بالکل نوجوان خدام جو ہیں چھوٹی عمر کے پندرہ اور بیس سال کے قریب ان کو اپنی اہمیت کا احساس ہوتا ہے اور ہونا چاہیے۔ کیونکہ جب تک کسی قوم کے ہر طبقے کو اور ہر فرد کو اپنی اہمیت کا احساس نہ ہو جائے کہ ہم جماعت کا ایک حصہ ہیں جس کے ساتھ جماعت کی ساکھ اور ترقی وابستہ ہے، اس وقت تک وہ ترقی کی روح نہیں پیدا ہوتی۔ ترقی کی روح تب ہی پیدا ہوتی ہے جب قوم کے ہر طبقے میں یہ احساس ہو جائے کہ ہماری ایک اہمیت ہے۔ پھر قومیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کی منازل طے کرتی چلی جاتی ہیں۔ وہ ترقی کی منازل طے کرتی چلی جانے والی قومیں ہوتی ہیں۔ اس لئے حضرت مصلح موعود نے جنہوں نے جماعت کی تمام ذیلی تنظیموں کی بنیاد ڈالی تھی وہ فرمایا کرتے تھے کہ جس جماعت کی ذیلی تنظیمیں بھی فعال ہوں اور جماعتی نظام بھی فعال ہو، اس جماعت کی رفتار ترقی کی رفتار کئی گنا ہو جاتی ہے۔

اور پھر یہ بھی فائدہ ہے کہ ان تمام تنظیموں کا کہ اگر کہیں جماعتی نظام میں ٹھہراؤ کی کیفیت پیدا ہو جائے کیونکہ بعض دفعہ بعض جماعتوں کے عہدیدار بڑی عمر کے ہونے کی وجہ سے احتیاطوں اور مصلحتوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ٹھیک ہے احتیاطیں اور مصلحتیں بھی ہونی چاہئیں کیونکہ مومن کا ہر قدم عقل سے اٹھنے والا قدم ہونا چاہیے لیکن بعض دفعہ سستیوں کو بھی احتیاطوں کا نام دیدیا جاتا ہے۔ تو بہرحال اگر کہیں مرد سُست ہیں تو عورتیں بعض دفعہ یا لجنہ بعض دفعہ active ہو جاتی ہے اور کچھ نہ کچھ ترقی تو ہوتی رہتی ہے۔ کہیں عورتیں اور بوڑھے سُست ہوں تو وہاں نوجوان active ہوتے ہیں، خدام active ہوتے ہیں اور جماعت میں ترقی کی رفتار نظر آتی رہتی ہے۔ کہیں ذیلی تنظیمیں اگر سُست ہوں اور جماعتی نظام یعنی صدر جماعت، امیر جماعت وغیرہ چُست ہوں تو وہاں بھی جماعتی ترقی ہوتی رہتی ہے اور جیسا کہ میں نے کہا جماعتی مرکزی نظام یعنی اس جگہ کا جو جماعتی نظام ہے اور ذیلی تنظیمیں یہ سب فعال ہوں، ایک دوسرے سے تعاون کر رہی ہوں، مل جُل کر بھی اور اپنے دائرے میں بھی رہ کر اپنی تنظیموں کے تحت بھی تربیتی، علمی اور دعوت الی اللہ کے پروگرام بنا رہی ہوں تو وہاں جماعت کی رفتار کئی گنا ہو جاتی ہے۔ اب دوروں پہ جب بھی میں جاتا ہوں تو اسی نظر سے جب جائزہ لیتا ہوں تو سو فیصد یہ بات سچ ثابت ہوتی ہے کہ وہی جماعتیں ہر لحاظ سے ترقی کرتی ہوئی نظر آتی ہیں جہاں ہر طبقے کا جماعتی نظام فعال ہے اور اپنا اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔

پس اس لحاظ سے انصار بھی ذمہ دار ہیں اور پوچھے جائیں گے کہ انہوں نے اپنی ذمہ داریاں ادا کی ہیں یا نہیں۔ لجنہ بھی اپنے دائرے میں ذمہ دار ہے اور پوچھی جائے گی کہ اُس نے اپنی ذمہ داریاں ادا کی ہیں یا نہیں۔ اور خدام بھی ذمہ دار ہیں اور پوچھے جائیں گے کہ انہوں نے اپنی ذمہ داریاں ادا کی ہیں یا نہیں۔

اور خدام میں کیونکہ نوجوان لڑکے اور مرد شامل ہوتے ہیں جن میں زیادہ طاقت بھی ہوتی ہے اور صحت بھی اچھی ہوتی ہے، صلاحیت بھی ہوتی ہے اس لئے جماعتی ترقی کے لئے خدام کی بہترین تربیت اور فعال ہونا اور تمام پروگراموں میں حصہ لینا، تمام اُن باتوں پر عمل کرنا جو خلیفۂ وقت کی طرف سے وقتاً فوقتاً کی جاتی ہیں، زیادہ ضروری ہے۔ خدام ہی ہیں جنہوں نے مستقبل کی نسل کے باپ بننا ہے اور خدام ہی ہیں جن میں آئندہ نسل کے باپ موجود ہیں۔ جو شادی شدہ ہیں اور بچوں والے ہیں وہ آئندہ نسل کے باپ ہیں۔ اور ایک باپ کی اسی اہمیت کے پیش نظر آنحضرت ﷺ نے فرمایا تھا کہ اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی تحفہ نہیں ہے جو باپ اپنی اولاد کو دیتا ہے۔ پس یہ تربیت بھی اگلی نسل کی تب ہی ہوگی جب آپ لوگ خود بھی اپنی تربیت کی طرف توجہ دے رہے ہوں گے۔

خدام الاحمدیہ میں 25-30 سال کی عمر سے لے کر 40 سال تک کے خدام اگر اپنی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اپنی تربیت کی طرف توجہ دے رہے ہوں گے، اللہ تعالیٰ کے حقوق بھی ادا کر رہے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق بھی ادا کر رہے ہوں گے تو وہ نہ صرف یہ کہ اپنی اولادوں کی نیک تربیت، بچپن سے کرنے کا ذریعہ بن رہے ہوں گے بلکہ جو بالکل نوجوان خدام ہیں جو ان کے چھوٹے بھائیوں کا درجہ رکھتے ہیں ان کے سامنے وہ مثالیں قائم کر رہے ہوں گے اور غیر محسوس طریق پر ان کی تربیت میں بھی حصہ لے رہے ہوں گے۔ یاد رکھیں کہ قوموں کی زندگی صرف ایک نسل کی زندگی نہیں ہوتی بلکہ ترقی کرنے والی قومیں، دنیا کو اپنے زیر اثر لانے والی قومیں، ایک کے بعد دوسری نسل میں وہ روح پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہیں جن سے اُن کی ترقی کی رفتار کم نہ ہو اور جماعت احمدیہ تو یہ دعویٰ کرتی ہے کہ اُس نے آنحضرت ﷺ کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچانا ہے۔ پس اپنی اصلاح اور تربیت کی طرف توجہ دیں گے تو اس اہم کام کو پورا کرنے والے بھی ہوں گے۔ اگر اس فکر سے آزاد ہونا ہے کہ قوم اصلاح کی طرف بڑھ رہی ہے اور ہر دن یہ خوشخبری دینے والا دن ہے۔ ہر دن اس خوشخبری کے ساتھ طلوع ہو رہا ہے کہ روحانی اور اخلاقی لحاظ سے قوم ترقی پذیر ہے تو اُس کا بہترین حل یہ ہے کہ نوجوان نسل کا ہر قدم روحانی اور اخلاقی لحاظ سے ترقی کی طرف اُٹھنے والا قدم ہو۔ اسی لئے حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا کہ قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی۔ پس یہ نعرہ صرف اور صرف بینر پر لکھ کر لٹکانے کے لئے نہیں ہے یہ نعرہ لگانے کے لئے نہیں ہے یا خدام الاحمدیہ کے پروگراموں کے اُوپر پرنٹ کرنے کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ خدام الاحمدیہ کی انتظامیہ کے لئے بھی ایک چیلنج ہے کہ تم اپنے مقصد میں تب ہی کامیاب ہوسکتے ہو جب تم اپنے اور اپنے ساتھیوں کے قدم روحانی اور اخلاقی ترقی کی طرف لے جا رہے ہوگے۔ ورنہ یہ عہدے اور یہ سرگرمیاں، یہ Activities، یہ پروگرام، یہ سب بے فائدہ ہیں۔

اس لئے عہدیداروں کو، نیشنل عاملہ کے عہدے دار ہوں یا ریجنل عاملہ ہو یا مقامی عاملہ ہو یا مختلف دوسرے عہدے دار ہوں، ہر لیول کے عہدیداروں کے اپنے معیار بھی بلند ہونے چاہئیں تاکہ دوسرے بھی اُن سے سبق حاصل کریں۔ لیکن یہ نعرہ عام خادم کے لئے بھی ایک ٹارگٹ مہیا کر رہا ہے کہ تم اپنے آپ کو معمولی نہ سمجھو۔ تم نے اس زمانے کے امام کو مان کر ایک عہد کیا ہے اور اب اس کو پورا کرو۔ اپنی روحانی اور اخلاقی ترقی کی طرف توجہ کرو تمہارا ہر قدم نیکی کی طرف اٹھنے والا قدم ہو۔ کیونکہ اب تمہاری ترقی سے، تمہاری اصلاح سے جماعت کی ترقی وابستہ ہے۔ چھوٹی عمر کے خدام یہ نہ سمجھیں کہ ہماری عمر ابھی پندرہ سولہ سال کی عمر ہے، کھیلنے کُودنے کی عمر ہے، کچھ بڑے ہوں گے تو اس طرف توجہ کرلیں گے۔ یہ عمر ایسی ہے جس میں پختہ اور میچور (Mature) سوچیں پیدا ہو جانی چاہئیں۔ اس لئے ہر خادم کو اپنے مقام اور اہمیت کو سمجھنا چاہئے۔

حضور انور نے خدام سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے عہد پورے کرنے اور اپنے عہد نبھانے کے بارے میں بہت زور دیا ہے۔ فرمایا کہ ہر عہد کے متعلق ایک نہ ایک دن جواب طلبی ہوگی، پوچھا جائے گا۔ اور آپ ہر اجلاس میں، اجتماع میں کئی دفعہ یہ عہد دہراتے ہیں۔ تو اس میں آپ دینی قومی اور ملّی مفاد کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہنے کا عہد کرتے ہیں۔ یہ عہد صرف منہ سے الفاظ نکالنے کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کو گواہ ٹھہرا کر عہد کرتے ہیں۔ پس اس عہد کو پورا کرتے ہوئے دین، قوم اور ملت کے لئے اپنی اصلاح کرتے ہوئے تمام نیک اخلاق کو اپنانا چاہیے۔ ہر خادم کو اپنی نمازوں میں باقاعدگی اختیار کرتے ہوئے، اپنے لئے، اپنے دین کے لئے، اپنی قوم کے لئے، ملک کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں۔

پھر دوسرے اخلاق ہیں جن کو اختیار کرنے کا مومن کو حکم ہے۔ اس میں سب سے بڑھ کر ایک حکم جو ہے بہت ضروری حکم ہے میرے نزدیک جس پر اگر ہر خادم قائم ہو جائے تو ہر بُرائی سے بچنے اور اصلاح کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ ہے سچائی کو اختیار کرنا اور ہر حالت میں سچ کا دامن پکڑے رکھنا۔ گزشتہ چند سالوں میں دوسری جگہوں سے احمدی بھی آئے ہیں، پاکستان سے بھی اور یورپ سے بھی دوسرے ملکوں سے۔ ان میں خدام بھی ہیں اور مختلف پیشوں سے منسلک ہیں کچھ اسائلم سیکر (Asylum Seeker) بھی ہیں۔ تو جہاں جہاں بھی احمدی خادم ہے اُسے ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ سچ کو نہیں چھوڑنا۔ مختلف طبقوں اور مزاجوں کے لوگ جب اکٹھے ہوں تو بعض دفعہ بظاہر چھوٹی چھوٹی بُرائیاں پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہیں لیکن وہ چھوٹی نہیں ہوتیں ان کے نتائج بڑے خطرناک ہوتے ہیں۔ اس لئے خدام الاحمدیہ کے شعبہ تربیت کو ہر لیول پر فعال کرنے کی ضرورت ہے کہ سچ کو کسی بھی موقع پر چھوڑنا اور جھوٹ کا سہارا لینا ایک بہت بڑی بُرائی ہے جو بہت سی بُرائیوں کے پیدا ہونے کا ذریعہ بنتی ہے۔ جھوٹ بولنے والے کی عبادتیں بھی بیکار جاتی ہیں کیونکہ جھوٹ کو اللہ تعالیٰ کے مقابل پہ رکھ رہا ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ بتوں کی پرستش اور جھوٹ بولنے سے پرہیز کرو۔ یعنی جھوٹ بھی ایک بت ہے جس پر بھروسہ کرنے والا خدا کا بھروسہ چھوڑ دیتا ہے۔ سو جھوٹ بولنے سے خدا بھی ہاتھ سے جاتا ہے۔ پس جھوٹ کو چھوٹی موٹی بُرائی نہیں سمجھنا چاہیے۔ جیسے بھی حالات ہوں، اگر سچ پر قائم رہنے کی کوشش کریں گے تو اپنی اصلاح کی بھی کوشش کر رہے ہوں گے اور معاشرے کی اصلاح کی بھی کوشش کر رہے ہوں گے۔

پھر ایک اعلیٰ خُلق محبت واتفاق ہے۔ کسی بھی قوم کی ترقی کے لئے یہ بہت ضروری ہے۔ بعض دفعہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر رنجشیں پیدا ہو جاتی ہیں اور پھر ناراضگیاں بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ خاندان کے دوسرے لوگ بھی پھر ناراضگیوں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ تو یہ کوئی بہادری نہیں ہے کہ غصہ میں آکر فوراً لڑائی شروع کر دی بلکہ حدیث میں ہے کہ اصل بہادر وہ ہے جو غصہ دبانے والا ہے۔ پھر ایک حدیث میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا کہ جو لوگ میری خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اُن کو میں اپنی رحمت کے سائے میں جگہ دوں گا۔ پس اپنی ناراضگیوں کو بڑھا کر اللہ کی رحمت سے دُور جانے کی بجائے آپس میں محبت اور اتفاق سے رہ کر اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

جیسا کہ مَیں نے کہا کہ خدام پر اپنے آپ پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ آپ پر بھی اُن کی بڑی ذمہ داری ہے کیونکہ آپ کی اصلاح سے قوم کی اصلاح وابستہ ہے۔ اس لئے ہر پہلو میں آپ لوگوں کو احتیاط کرنی چاہیے۔ ہر نیکی کو تلاش کرکے اختیار کرنا چاہیے اور ہر بُرائی کو بیزار ہو کر ترک کرنا چاہیے۔ یہاں بہت سے ایسے بھی ہیں جیسا کہ میں نے کہا اسائلم کی تلاش میں آئے ہیں۔ دنیاوی حالات بھی بہتر ہوں اس لئے بھی آئے ہیں یا روزگار کی تلاش میں آئے ہیں۔ تو یاد رکھیں یہ دنیا کمانا، یہ بھی آپ کے دین کے لئے ہی ہو۔ دنیاداری میں اتنے نہ بڑھ جائیں کہ دل میں صرف دنیا کی محبت ہی رہ جائے اور خدا کا خانہ خالی ہو جائے۔ اپنی ذمہ داری کا احساس مٹ جائے۔ یہ نہ ہو کہ دنیا صرف آپ کی زندگی کا مقصد بن جائے بلکہ یہ بہتر حالات اور یہ بہتر سہولتیں آپ کو اللہ تعالیٰ کے مزید قریب کرنے کا باعث بنیں اور اللہ تعالیٰ کا شکرگزار بندہ بننے کی طرف لے جانے والی ہوں۔

حضور انور نے مزید فرمایا کہ آپ میں سے بہت سے سٹوڈنٹس بھی ہیں یہاں کالجوں اور یونیورسٹیوں میں پڑھ رہے ہیں سکولوں میں پڑھ رہے ہیں جو چھوٹے خدام ہیں اُن کی شکرگزاری اس صورت میں ہوگی جب وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے ساتھ ساتھ دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی تعلیم پر بھی توجہ دے رہے ہوں گے۔ اس ملک میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو موقع فراہم کیا ہے کہ جس طرح چاہیں جتنی محنت کریں اُتنے ہی تعلیم کے اعلیٰ درجے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس لئے بجائے اس کے کہ بنیادی تعلیم حاصل کر کے O-Level یا A-Level زیادہ سے زیادہ کر کے کام کی تلاش شروع کر دیں اور عام معمولی کام کریں، ہر احمدی طالب علم کو زیادہ سے زیادہ پڑھنے کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ ہر شعبے میں احمدی طالب علم کو آگے آنا چاہیے۔ عموماً احمدی بچیاں زیادہ پڑھ جاتی ہیں۔ ہمارے نوجوانوں کو بھی اس طرف خاص توجہ دینی چاہیے۔ آپ کا اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا جہاں آپ کے لئے فائدہ مند ہوگا وہاں جماعت کے وقار کو بلند کرنے والا بھی ہوگا۔ اور آپ کی اگلی نسلوں کے اعلیٰ علمی مستقبل کی بھی ضمانت ہوگا۔ یاد رکھیں یہ بھی آپ کی ایک ذمہ داری ہے ہر احمدی طالب علم کی۔ اُس کو ابھی سے اس بارہ میں سوچنا چاہیے۔ کیونکہ ایک احمدی نے علم و معرفت کے میدان میں سب سے آگے بڑھنا ہے۔ ذرا سی محنت کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے یہ وعدہ ہے کہ آپ کے فرقہ کے لوگ علم و معرفت میں ترقی کریں گے۔ تو اس کا بھی فائدہ اٹھانا چاہیے ہمارے ہر طالب علم کو۔ اور جب کوشش کریں گے تو اللہ تعالیٰ مدد فرمائے گا۔ انشاء اللہ۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق عطا فرمائے کہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ ہر طبقے اور ہر عمر کا جو خادم ہے اپنے آپ کو ایسا وجود سمجھے کہ جس نے ہر جگہ جماعت کا نام روشن کرنا ہے اور اپنے اس عمل سے احمدیت کی دعوت کا ذریعہ بننا ہے۔ اللہ کرے کہ ہر خادم میں یہ احساس ذمہ داری کا پیدا ہو جائے اور آپ لوگ جماعت کا ایک فعال رکن بننے والے ہوں۔ آمین۔

ماخوذ

آئی لینس آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی

ان کا استعمال احتیاط کے ساتھ کرنا ضروری ہے

میڈیکل سائنس کی ترقی نے جہاں دیگر میدانوں میں ہمارے لئے آسانیاں پیدا کی ہیں، وہیں آنکھوں کی حفاظت اور بینائی کی درستگی کے لئے بھی گراں قدر خدمات انجام دی ہیں، یہ اسی کی کرشمہ سازی ہے کہ آج ہم 'آئی لینس' یا 'کونٹکٹ لینس' سے متعارف ہوئے ہیں۔ یہی لینس، اب بینائی کی درستگی و بحالی کے ساتھ ساتھ آنکھوں کی خوبصورتی و دلکشی کی ضمانت بھی سمجھے جانے لگے ہیں۔ اب اسے استعمال کرنے والوں میں تخصیص ناممکن ہے کیونکہ ہر عمر کے افراد چاہے چھوٹا ہو یا بڑا، بوڑھا ہو یا جوان اسے اپنے چہرے پر جہاں بطور مجبوری اپنائے ہوئے ہیں، وہیں اب بطور فیشن بھی ان کا استعمال عام ہو رہا ہے۔ اس لئے اب یہ تخصیص بھی مشکل ہوتی جارہی ہے کہ آیا اسے نظر کی کمزوری کے باعث استعمال کیا جارہا ہے یا صرف فیشن کی تقلید میں؟

کروڑوں کی تعداد میں لوگ اب 'آئی لینس' کا استعمال کرتے نظر آتے ہیں وہ افراد جو چشمہ لگانے میں دقت محسوس کرتے ہیں یا ان کو شرمندگی ہوتی ہے ان کے لئے 'لینس' ایک بہترین تحفہ ہی ہیں لیکن ہم میں سے اکثر لوگوں کو اس کے متعلق ابتدائی نوعیت کی معلومات بھی حاصل نہیں۔ بیشتر افراد اس امر سے بھی ناواقف ہیں کہ بازار میں کتنے قسم کے 'لینس' دستیاب ہیں اور اسے پہننے اور اتارنے میں کن احتیاطوں کو ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے۔ چاہے آپ پہلے سے 'لینس' کا استعمال کرتے ہوں یا اب کرنے جارہے ہوں، اس بات کو جاننا بے حد ضروری ہے کہ اس کے کیا فوائد و نقصانات مرتب ہو سکتے ہیں اور کون سے 'لینس' آپ کی آنکھوں کے لحاظ سے مناسب رہیں گے؟ جو صرف آپ کی بینائی کو درست کرنے کا موجب ہی نہیں بلکہ محفل میں آپ کی آنکھوں کی دلکشی کو بھی بڑھانے کا باعث بنیں۔ اس بات کا فیصلہ کسی آنکھوں کے ماہر کے مشورے سے ہی ممکن ہے کیونکہ بعض اوقات لاعلمی میں شدید نقصان کا احتمال بھی ہوتا ہے، جو بعد میں زحمت کا باعث ہی بنتا ہے۔

ماضی کا سفر

ان تمام باتوں سے پہلے یہ جاننا بے حد ضروری ہے کہ 'لینس' دراصل کب معرض وجود میں آئے۔ اس کے لئے ہم کو ذرا ماضی کا سفر طے کرنا ہوگا جب پہلی بار اسے 18 ویں صدی کی دہائی میں تیار کیا گیا، تاہم تقریباً نصف صدی تک انسان اس قابل ہو سکا کہ وہ پلاسٹک سے بنی 'لینس' کو تیار کر سکے۔ شروع میں اس کا مقصد صرف آنکھوں کی بینائی کی درستگی تھا۔ یہ استعمال میں تکلیف دہ ہونے کے ساتھ ساتھ مہنگے بھی تھے۔ یہی وجہ ہے کہ 1971ء میں 'نرم آئی لینس' کی ایجاد تک اسے چشمے کی نسبت زیادہ اہمیت حاصل نہ ہو سکی۔ 70 کی دہائی میں نت نئی اقسام کی 'لینس' کی ایجاد نے اس کے استعمال کو دوام بخشا، جن میں قلیل معیاد اور طویل معیاد کے علاوہ 'رنگین آئی لینس' بھی شامل تھے۔ اس صورت حال میں اشخاص بالخصوص خواتین میں اس کا استعمال ہوا، اس سے 'لینس' کے استعمال میں کمی نہیں بلکہ اضافہ ہی ہوا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ لینس کی بناوٹ اور ساخت میں نمایاں تبدیلیاں آئی ہیں، اور آج ایسے بھی 'لینس' بازار میں دستیاب ہیں، جو اپنی پائیداری اور دلکشی کے باعث ہر ایک کی توجہ حاصل کر رہے ہیں۔

وقت کے ساتھ ساتھ جہاں 'لینس' کی اقسام میں ترقی ہوئی ہے، وہیں اس کی حفاظت کے طریقوں میں بھی جدت کے رنگ نظر آنے لگے ہیں۔ اب اس کا حفاظتی محلول زیادہ دیرپا انداز میں بہتری کے ساتھ اسے اردگرد کے غیر ضروری عوارض سے محفوظ رکھنے کا باعث بنتا ہے۔ بلکہ ایک سے زائد ضروری عوامل کے حصول کے لئے کئی طرح کے محلول بازار میں با آسانی دستیاب ہیں، جو آپ کی 'لینس' کو دیر تک قابل استعمال رکھتے ہیں۔

'لینس' کئی اقسام میں دستیاب ہیں اور اس کے فوائد و نقصانات بھی اسی لحاظ سے ہیں۔ 'لینس' کی خریداری میں بنیادی کردار آنکھوں کی بناوٹ اور بینائی کے نمبر کا ہے۔ اس کے علاوہ اگر آپ فیشن کے اعتبار سے اسے اختیار کرنا چاہیں، تو اپنی سہولت اور جیب کے لحاظ سے خرید سکتے ہیں۔ بازار میں چند سو سے لے کر ہزاروں روپے کے 'لینس' موجود ہیں، جدید ترقی اور قیمتوں میں عدم توازن کی وجہ سے عموماً خریدار اس سلسلے میں پریشان نظر آتے ہیں کہ کون سی اور کس قیمت کی 'لینس' استعمال کریں؟ اس سلسلے میں زیادہ مفید معلومات ماہرین چشم ہی دے سکتے ہیں، جو آپ کی آنکھوں، زندگی کے معیار اور جیب کے لحاظ سے مناسب لینس کا مشورہ فراہم کرتے ہیں۔

آج کل 'آئی لینس' استعمال کرنے کی وجہ میں بھی فیشن کے ساتھ ساتھ ترقی آئی ہے بالخصوص خواتین کئی وجوہ کی بناء پر اسے اپنی تیاری کے اہم عناصر میں شمار کرنے لگی ہیں، ان میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ پرکشش معیار زندگی کے حصول کے لئے
☆ درست بینائی کے لئے
☆ غیر نصابی سرگرمیوں کے فوائد کے حصول کے لئے
☆ آنکھوں کے رنگوں کو ابھارنے کے لئے
☆ چشمے کے متبادل کے طور پر
☆ سرجری کے خوف سے نجات کے لئے (ایسا عموماً چھوٹے بچوں کے لئے تشخیص کیا جاتا ہے)
☆ آنکھوں کے رنگوں کو تبدیل کرنے کے لئے

آنکھ انسانی اعضاء کا سب سے اہم اور نازک حصہ ہے، 'آئی لینس' اسے زندگی کے قدرتی رنگ اپنی اصلیت کے ساتھ برتنے کے قابل بناتی ہے۔ اسے فوری طور پر اختیار کیا جاسکتا ہے لیکن اس ضمن میں احتیاط لازمی ہے کیونکہ غلط استعمال اور غیر متوازن اجزاء آنکھوں کی سوزش کے علاوہ کارنیا کے کینسر اور السر کا باعث بھی بن سکتے ہیں۔ یہ السر آنکھوں میں خطرناک ٹشوز پیدا کردیتا ہے، جو آنکھوں کی بینائی کے خاتمے کا باعث بنتے ہیں۔ حال ہی میں امریکہ میں کی جانے والی تحقیق کے مطابق صرف 25 سے 30 فیصد 'لینس' کے صارفین ہی ایسے ہیں، جو اسے پوری احتیاط کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ باقی افراد بغیر کسی احتیاطی تدابیر کے 'لینس' استعمال کر رہے ہیں علاوہ ازیں 'لینس' کے استعمال سے آنکھوں کی سوزش کے شکار افراد میں 75 فیصد تعداد مردوں کی ہے اور اس تمام میں سے 60 فیصد لوگ وہ ہیں، جو اپنی غذا میں سبزیوں کا استعمال نہیں کرتے۔

استعمال میں احتیاط

کسی بھی قسم کی پریشانی اور بداحتیاطی سے محفوظ رہنے کے لئے ضروری ہے کہ 'آئی لینس' کو حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق استعمال میں لایا جائے تاکہ کسی بھی غیر ضروری صورت حال سے بچا جاسکے۔ وہ احتیاطیں مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ 'لینس' لگاتے اور اتارتے وقت ہاتھوں کو اچھی طرح دھولیا جائے۔
☆ مقررہ وقفوں کے بعد اس کی صفائی ضرور کی جائے۔
☆ معیاد سے زیادہ اس کا استعمال نہ کیا جائے۔
☆ غذا میں سبزیوں کا استعمال زیادہ کیا جائے۔
☆ 'لینس' خریدتے وقت احتیاطی تدابیر کی رہنمائی کی جائے۔
☆ ایک شخص کا 'لینس' دوسرا شخص استعمال نہ کرے، اس سے آنکھوں میں سوزش کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔
☆ استعمال کے بعد اسے محفوظ مقام پر ٹھنڈک میں رکھا جائے۔
☆ کسی پریشانی یا دقت کے وقت ادارے سے رابطہ کر کے اپنا مسئلہ یا مشکل بتائی جائے تاکہ اگر 'لینس' میں کچھ خرابی ہے، تو وہ فوری طور پر اسے بدل دیں، بصورت دیگر آنکھوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔

لینس کی اقسام

جدید ترقی کے باعث اب 'لینس' کے استعمال اور اقسام میں بھی بہت ترقی آئی ہے۔ پرانے زمانے کے سخت 'لینس' کی جگہ آکسیجن سے بھرپور نرم و نازک 'لینس' نے لے لی ہے، جو آنکھوں کی شگفتگی اور دلکشی برقرار رکھتے ہیں۔

نرم آئی لینس

'نرم آئی لینس' کا استعمال تمام 'لینس' میں سب سے زیادہ کیا جاتا ہے یہ 'جل نما پلاسٹک' پر مبنی ہوتی ہیں، جس کے اندر پانی کی مقدار بہت زیادہ رکھی جاتی ہے۔

طویل المیعاد لینس

آج کل ایسے 'لینس' کا استعمال بھی کیا جانے لگا ہے، جنہیں روزانہ تبدیل کرنے کی بجائے ایک مہینے سے 7 مہینے تک زیر استعمال رکھا جاسکتا۔ انہیں ایک خاص وقفے کے بعد صاف کرنا ضروری ہوتا ہے۔ بصورت دیگر آنکھوں کی سوزش کے علاوہ کینسر جیسی بیماریاں لاحق ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

رنگدار لینس

مختلف رنگوں کے لینس کا استعمال آج سے نہیں کئی دہائیوں سے عام ہے۔ یہ عموماً آنکھوں کو خوبصورت بنانے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

سورج سے بچاؤ کے لینس

سورج کی شعاعوں سے محفوظ رکھنے کے لئے 'اسپیشل لینس' بھی تیار کئے جاتے ہیں کیونکہ ان میں سے بعض شعاعیں آنکھوں کے کارنیا اور ریٹینا کو متاثر کرنے کا باعث بنتی ہیں۔ یہ 'لینس' عموماً وہ لوگ استعمال کرتے ہیں، جن کا زیادہ تر وقت آفس سے باہر کام کرنے میں صرف ہوتا ہے۔ یہ لینس گھر یا دفتر کے اندر بھی غیر ضروری شعاعوں سے محفوظ رکھنے کا باعث بنتے ہیں لیکن اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ یہ 'لینس' بطور خاص صرف سورج کی شعاعوں سے محفوظ رکھنے کے لئے تیار کئے جاتے ہیں اور اس کا کوئی اور متبادل نہیں ہے۔ بعض افراد کو یہ غلط فہمی ہے کہ دھوپ کا چشمہ ایسی شعاعوں سے کارنیا اور ریٹینا کو محفوظ رکھتا ہے۔ حالانکہ حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا۔ دھوپ کی مضر شعاعوں سے حفاظت کے لئے 'لینس' بطور خاص صرف کارنیا کی حفاظت کے لئے بنائے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ چشمہ بھی اس کا متبادل نہیں ہوسکتا۔

(باقی صفحہ 6 پر)

ریاض احمد چودھری صاحب

میرے خسر مکرم صوبیدار عبدالمنان دہلوی صاحب کی یاد میں

جناب صوبیدار عبدالمنان دہلوی سابق آفیسر حفاظت خاص کا ذکر کرنا مقصود ہے۔ خاکسار کو ایسے جاں نثار اور پاک وجود کا داماد ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

23/اپریل 1916ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم ڈاکٹر عبدالرحیم دہلوی صاحب حضرت مولوی عبدالقادر صاحب کے شاگرد تھے۔ ان کے زیر اثر آپ بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوگئے۔ جنوری 1901ء میں مکرم صوبیدار عبدالمنان دہلوی کے والد محترم کو قادیان میں حضور کے دست مبارک پر بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ کی والدہ محترمہ کو 37-1936ء میں قادیان میں ایک سال مقیم رہنے کے بعد حضرت مصلح موعود کے دست مبارک پر بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ جب حضرت مصلح موعود نے بیت فضل لندن کے لئے چندہ کی تحریک فرمائی تو آپ نے اپنا سارا زیور حضور کی خدمت اقدس میں پیش کردیا۔

1923ء جبکہ مکرم صوبیدار عبدالمنان کی عمر صرف سات سال کی تھی قادیان کا سادہ اور پاک ماحول اور مختصر قصبہ کو دیکھنے کی توفیق ملی۔ آپ نے وہ خوبصورت نظارہ بھی دیکھا جب حضرت مصلح موعود بیت فضل لندن کی بنیاد رکھ کر واپس قادیان جا رہے تھے۔

آپ کچھ عرصہ کے بعد قادیان میں رہائش پذیر ہوگئے لیکن والدہ کی بیماری کی وجہ سے آپ کو واپس دہلی آنا پڑا۔ وہاں 1926ء میں والدہ صاحبہ کا انتقال ہوگیا۔ انہیں دہلی میں سپرد خاک کردیا۔ آپ کے والد صاحب دسمبر 1929ء میں دہلی سے جلسہ سالانہ قادیان پر تشریف لے گئے۔ جلسہ سالانہ قادیان ختم ہونے کے بعد آپ اپنے بچوں کو دینی تعلیم کے حصول کے لئے قادیان لے آئے جن کے نام درج ذیل ہیں۔

مکرم عبداللہ دہلوی۔ مکرم عبدالمنان دہلوی۔ مکرم عبدالرحمٰن دہلوی

اس عرصہ میں جنگ عظیم دوم کا 1939ء میں آغاز ہوگیا۔ حضور کے ارشاد پر آپ اپنے بھائیوں کے ہمراہ میدان جنگ میں کود پڑے۔ مختلف یونٹوں میں بھرتی ہونے کے بعد آپ کو ہندوستان سے باہر مختلف ممالک میں بھیج دیا گیا۔ جہاں ساتھ ساتھ اپنے ساتھیوں کو دعوت الی اللہ کی سعی بھی کرتے رہے۔

آپ نے جماعت کی طویل عرصہ تک خدمت کی 1947ء میں جب قادیان کے قریب واقع موضع سٹھیالی پر سکھوں نے حملہ کیا تو اس گاؤں کی حفاظت کے لئے جن کو بھیجا تھا ان میں خاکسار کے خسر مکرم صوبیدار عبدالمنان صاحب دہلوی بھی شامل تھے۔ سکھوں کے ساتھ لڑتے ہوئے ان کے دائیں جانب سینے میں گولی لگی مگر اللہ تعالیٰ کو ان کی زندگی عزیز تھی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کو بچالیا۔ ملک تقسیم ہونے پر ان کو لاہور منتقل کردیا گیا۔ میو ہسپتال لاہور میں ان کے جسم سے گولیاں نکالی گئیں۔

آپ کو 1936ء تا 1955ء رضا کارانہ طور پر حضرت مصلح موعود کی آواز پر لبیک کہنے کا موقعہ ملا۔ آپ بتاتے تھے کہ حضرت صاحب نے انہیں رتن باغ میں احمدی کیمپ کا انچارج مقرر فرمایا۔ کچھ دیر کے بعد محاذ کشمیر پر احمدی رضا کاروں کو بھیجنے کا کام شروع ہوا تو ان مجاہد رضا کاروں کو بھی ان کے سپرد کردیا پھر کچھ عرصہ بعد رتن باغ سے مجاہد کیمپ سرائے عالمگیر جہلم منتقل ہوگئے اور پھر انہیں باکسر محاذ کشمیر جاکر مجاہدین (فرقان فورس) آفیسر بنادیا گیا۔ اختتام پر ربوہ آکر کئی سال تک حضرت مصلح موعود کی خدمت کا سنہری موقع میسر آیا۔ پھر 1958ء میں مستقل طور پر خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت پر مامور ہوگئے۔ آپ کو افسر حفاظت بنادیا گیا۔ یوں انہیں اپنے آقا کے مبارک وجود کا قرب حاصل رہا۔

حضور کی وفات کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت پر مامور کیا گیا جب حضور 1967ء میں لندن گئے تو آپ کو بھی ہمراہ جانے کا شرف حاصل رہا۔ 1971ء میں اسلام آباد میں کارکنان عملہ حفاظت کو ورزش کراتے ہوئے آپ کی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ چلنے پھرنے سے معذور ہوگئے اور آپ کو مسلسل آٹھ ماہ تک بستر علالت پر لیٹنا پڑا۔ آپ نے اس مشکل وقت کو دعاؤں کے ساتھ اور ہمت صبر سے خداتعالیٰ پر توکل کے ساتھ گزارا۔

1986ء کے جلسہ سالانہ لندن۔ 1991ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی اور امام وقت سے ملاقات اور نمازیں پڑھنے کی سعادت حاصل رہی۔

24 دسمبر 1965ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے آپ کی ایک بیٹی امۃ الرحیم کا خطبہ نکاح پڑھاتے ہوئے آپ کی دینی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ان کا جماعت پر بڑا حق ہے کہ جماعت ان کے لئے دعائیں کرتی رہے۔

آپ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ میں نے دہلی کو چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے قادیان کو اپنا گھر بنایا تھا۔ مگر افسوس کہ ملک ہند کے باسیوں نے مجھے قادیان میں رہنے نہیں دیا۔ گو میرا وجود قادیان سے باہر نظر آتا ہے مگر حقیقت میں اپنا دل قادیان میں چھوڑ آیا ہوں۔ کل بھی قادیان میں تھا اور آج بھی قادیان میں ہوں۔

دنیا کی کوئی طاقت میرے دل کو قادیان سے نکال نہیں سکتی میں جس ملک میں رہوں گا اس ملک کا وفادار رہوں گا مگر میرا دل قادیان میں رہے گا۔

آپ کی شادی 1942ء میں ہوئی اور خداتعالیٰ نے آپ کو آٹھ بچوں سے نوازا جن میں دو بیٹے اور چھ بیٹیاں ہیں جو سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ آپ نے اپنی زندگی کو ہر پہلو سے دین پر مقدم رکھا۔ آپ پنج وقتہ نمازوں کے پابند اور تہجد گزار تھے بہت دعا گو بزرگ تھے۔ جو ہم سے جدا ہوگئے۔ خدا اور اس کے رسول کے عشق میں ڈوبی ہوئی باتیں کرتے ہوئے ان پر رقت طاری ہوجاتی تھی۔ ہر وقت ہمیں نیک کام کرنے اور خلافت سے تعلق رکھنے کی تلقین کرتے رہتے تھے بلکہ مہمانوں کو بھی نصیحت کا درس جاری رہتا۔ نماز سے بے پرواہی اور دین سے غفلت برتنے والوں کو پیار محبت سے سمجھاتے۔ بہترین داعی الی اللہ تھے۔ ہم نے ساری زندگی انہیں خدمت دین میں مصروف دیکھا۔ دعاؤں پر اس قدر اعتقاد تھا کہ ہر کام دعا سے شروع کرتے۔ ہمیں تلقین کرتے تھے۔ دعا میں بہت برکت ہے جب بھی کوئی کام کرو دعا سے ہی شروع کرو۔

بفضل خدا آپ موصی تھے اور ہر چندہ شروع وقت میں باقاعدگی سے ادا کرتے تھے۔ اپنی اہلیہ محترمہ کا چندہ بھی ادا کرتے رہے صدقہ وخیرات اکثر و پیشتر دیتے رہتے تھے۔ ضرورت مند کی ضرورت کو پورا کرنے کی سعی کرتے رہتے تھے۔

انہوں نے بہت اچھی اور بھرپور زندگی گزاری اپنے بچوں اور پھر ان کی اولادوں کو دیکھا۔ انہوں نے کئی کتب لکھی ہیں۔

آپ نے بچوں کی تربیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے پوتوں پوتیوں اور نواسے نواسیوں کے لئے دعائیہ نظمیں قلمبند کی ہیں۔

آپ بہت پیار کرنے اور ہر ایک کے جذبات کا خیال رکھنے والے تھے۔ آپ مہمانوں کی قدر کرنے والے اور مہمان نوازی کرنے اور مہمانوں کی خدمت کرنے پر دلی خوشی کا اظہار کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ تقریباً سارے عزیز و اقارب آپ کے گھر بڑی خوشی سے قیام پذیر ہوتے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر بہت سے مہمانوں کی وجہ سے رونق دوبالا ہوجاتی۔ اور وہ آپ کی مہمان نوازی سے خوب لطف اندوز ہوتے۔ آپ کو اپنی ذامہ داریوں کی وجہ سے وقت کم ہی ملتا لیکن جتنا وقت ملتا محفل میں دینی رنگ بھرنے کی سعی فرماتے اور رونق میں بہت ہی اضافہ ہوجاتا۔ آپ کا چھوٹا سا گھر ایک دینی سنٹر کی حیثیت رکھتا۔

آپ 7/اگست 2002ء کو نماز فجر کے وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مختصر بیماری کے بعد اپنے پیارے اللہ کے دربار میں حاضر ہوگئے دوسرے دن 8/اگست 2002ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ) (اس وقت ناظر اعلیٰ و امیر مقامی) نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر آپ ہی نے دعا کروائی۔

آپ مجسم دعا تھے۔ خداتعالیٰ ہمیں ان کی خوبیاں اپنانے کی توفیق دے اور جو دعائیں انہوں نے ہم سب کے لئے کی ہیں وہ خداتعالیٰ ہم سب کے حق میں قبول فرماوے۔

احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ہمیں ان کی جدائی پر صبر کرنے کی توفیق دے۔

(بقیہ صفحہ 5)

فوائد اور نقصانات

نرم لینس کے فوائد

☆ کم وقت میں بآسانی استعمال کے قابل ہوتے ہیں۔

☆ انہیں نکالنا آسان نہیں ہوتا۔

نقصان

☆ یہ زیادہ پائیدار نہیں ہوتے۔

☆ یہ ہر ایک پر نہیں جچتے۔

☆ یہ آنکھوں میں سوزش کرنے کا باعث بھی بنتے ہیں۔

طویل المیعاد لینس کے فوائد

☆ نرم لینس کی تمام خصوصیات کے حامل ہونے کے ساتھ استعمال میں آسان ہوتے ہیں۔

☆ اسے بار بار صاف کرنا نہیں پڑتا۔

نقصان

☆ اس کی قیمت دیگر لینس کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔

☆ یہ دیگر لینس کی نسبت دیرپا بھی کم ہوتی ہیں۔

وقت کے ساتھ ساتھ مصنوعی طور پر آئی لینس، کا استعمال فیشن اور بینائی کی بحالی دونوں صورتوں میں تیزی سے بڑھا ہے، جس نے تیار کنندہ کمپنیوں کو اس بات پر بھی مجبور کیا ہے کہ وہ ان 'لینس' کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالیں، اب یہ ہم پر ہے کہ ہم ان کا استعمال کس طرح کرتے ہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ نت نئے 'لینس، کی تشہیر کے ساتھ ساتھ ان کے استعمال سے بھی صارفین کو متعارف کروایا جائے تا کہ آنکھوں کی بیماریوں سے انہیں محفوظ رکھا جاسکے اور شدید نقصان کے خطرات کو زائل کیا جاسکے۔

(ماہنامہ رابطہ ستمبر 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 55301 میں محمد اسد اللہ منگلا

ولد صالح منگلا قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 ڈالر سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسد اللہ منگلا گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد ملک محمد مقبول

مسل نمبر 55302 میں ظہور سلطان

ولد چوہدری منیر احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہور سلطان گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد ولد محمد خاں

مسل نمبر 55303 میں عادل مسعود ملک

ولد ملک مسعود احمد پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/$250000 جس پر مارگیج -/$160000 ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/$3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عادل مسعود گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود ولد محمد مقبول گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی

مسل نمبر 55304 میں نادیہ انعام

بنت شیخ انعام اللہ قوم شیخ پیشہ ...... عمر 25 سال بیعت ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نادیہ انعام گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شاکر گواہ شد نمبر 2 ذیشان سلیم

مسل نمبر 55305 میں کشور انعام

زوجہ انعام احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/3000 ڈالر CAD۔ 2۔ حق مہر -/5000 ڈالر CAD۔ اس وقت مجھے مبلغ 250 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ کشور انعام گواہ شد نمبر 1 Syed Payam Nabi گواہ شد نمبر 2 Umair Nasir

مسل نمبر 55306 میں آفتاب احمد سدھو

ولد مشتاق احمد سدھو قوم سدھو پیشہ ...... عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/536 ڈالر ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آفتاب احمد سدھو گواہ شد نمبر 1 عمران بابر کینیڈا گواہ شد نمبر 2 خالد اقبال کاہلوں کینیڈا

مسل نمبر 55307 میں طاہرہ شبنم

زوجہ ندیم احمد ظفر قوم رندھاوا پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 03-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے اندازاً قیمت -/4000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ شبنم گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ظفر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد طیب کینیڈا

مسل نمبر 55308 میں جمال عبدالناصر ورک

ولد چوہدری علاؤالدین ورک قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی 5/ ایکڑ واقع اوکاڑہ مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمال عبدالناصر ورک گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد عارف سعید کینیڈا

مسل نمبر 55309 میں روبینہ جمال

زوجہ جمال عبدالناصر ورک قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 8 تولے مالیتی -/1600 ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روبینہ جمال گواہ شد نمبر 1 جمال عبدالناصر ورک خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد عارف سعید کینیڈا

مسل نمبر 55310 میں محمد رفیق

ولد محمد شریف قوم سندھو پیشہ ملازمت (پارٹ ٹائم) عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رفیق گواہ شد نمبر 1 غلام احمد عابد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 Ishaq Fonceca Canada

مسل نمبر 55311 میں احسان الٰہی ملک

ولد نور الٰہی ملک قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن

احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احسان الٰہی ملک گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس

مسل نمبر 55312 میں طاہرہ مسعود ملک

زوجہ مسعود احمد خاں ملک قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/2000 ڈالر۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/51000۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طاہرہ مسعود ملک گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ملک مسعود احمد خان کینیڈا

مسل نمبر 55313 میں عالیہ شیخ

زوجہ افتخار احمد شیخ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/4400 ڈالر۔2۔مکان واقع کینیڈا کا 20% حصہ مالیتی -/100000 ڈالر۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عالیہ شیخ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد شیخ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود کینیڈا

مسل نمبر 55314 میں شمیم اختر

زوجہ نسیم احمد یوسفی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع کینیڈا مالیتی -/300000 ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/135000 ڈالر ہے۔2۔زیور 12 تولے مالیتی -/2400 ڈالر۔3۔حق مہر -/10000 روپے وصول شدہ جس سے زیور بنا لیا تھا۔اس وقت مجھے مبلغ 150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد یوسفی گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود ولد محمد مقبول

مسل نمبر 55315 میں اطہر نوید احمد

ولد بشیر احمد ملک قوم ککے زئی افغان پیشہ Financialadvisor عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/350000 تا -/375000 ڈالر جس پر بینک قرض -/318000 ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/38000 ڈالر سالانہ بصورت Finacial Advisor مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اطہر نوید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد کینیڈا

مسل نمبر 55316 میں نصیر احمد گورایہ

ولد چوہدری محمد علی گورایہ مرحوم قوم گورایہ پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان واقع کینیڈا مالیتی -/500000 ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض میرے ذمہ -/100000 ڈالر ہے۔2۔مکان واقع 110 کوئین کا 1/2 حصہ جس پر بعد وضع بینک قرض میرا حصہ -/53800 ڈالر ہے۔3۔مکان واقع 11 کوئین 1/2 حصہ جس پر بعد وضع بینک قرض میرا حصہ -/205000 ڈالر ہے۔4۔مکان واقع 28 انٹاریو کا 1/2 حصہ جس پر بعد وضع بینک قرض میرا حصہ -/197000 ڈالر ہے۔5۔مکان واقع 1155 انٹاریو کا 62.5% جس پر بعد وضع بینک قرض میرا حصہ -/150000 ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 ڈالر سالانہ ماہوار بصورت اکاؤنٹنٹ وغیرہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد گورایہ گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد کینیڈا

مسل نمبر 55317 میں فخر حسین

ولد نذر حسین پیشہ Trucker عمر 27 سال بیعت 1993ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔رہائشی مکان مالیتی -/300000 ڈالر کا 1/3 حصہ جس پر مارگیج -/275000 ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار ...... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فخر حسین گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد کینیڈا

مسل نمبر 55318 میں خالدہ پروین

زوجہ شاہد اقبال جٹ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/3400 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان ولد شیخ محمد حسین گواہ شد نمبر 2 باجوہ محمد نواز ولد محمد حسین

مسل نمبر 55319 میں صباحت سلطانہ

زوجہ شاہد احمد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 284-9 گرام مالیتی -/4558 ڈالر۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صباحت سلطانہ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد عابد کینیڈا

مسل نمبر 55320 میں قدسیہ یسٰین احمد

زوجہ سید مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ بصورت زمین واقع میرپور خاص سندھ مالیتی -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور مالیتی اندازاً -/1800 کینیڈین ڈالر۔3۔نقد رقم از والد صاحب ملی -/11764 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قدسیہ یٰسین احمد گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد خان

مسل نمبر 55321 میں شائستہ بشریٰ

زوجہ شمس احمد شہزاد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی 88-759 ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ از خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شائستہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وصیت نمبر 15968 گواہ شد نمبر 2 شمس احمد شہزاد خاوند موصیہ

مسل نمبر 55322 میں مبشر محمود

ولد صوفی عبدالقدیر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان جس پر -/70000 ڈالر کیش ادا کر چکا ہوں۔ 2۔ نقد رقم -/10000 ڈالر۔ 3۔ گاڑی مالیتی -/4000 ڈالر جس میں سے -/2000 ڈالر ادا شدہ ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر محمود گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد سعید کینیڈا گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد پراچہ کینیڈا

مسل نمبر 55323 میں مظہر احمد باجوہ

ولد مبشر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظہر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 عمران بدر کینیڈا گواہ شد نمبر 2 خالد اقبال کاہلوں کینیڈا

مسل نمبر 55324 میں امۃ الواسع ارم

زوجہ فضل احمد شاہد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے 8 ماشے مالیتی اندازاً -/1200 ڈالر۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/7000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الواسع ارم گواہ شد نمبر 1 فضل احمد شاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 55325 میں راشد محمود ناصر

ولد چوہدری ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد محمود ناصر گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وڑائچ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد اعوان

مسل نمبر 55326 میں وحید احمد رانا

ولد بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 کینیڈین ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید احمد رانا گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وڑائچ گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف

مسل نمبر 55327 میں بشریٰ زرین

بیوہ مبشر احمد مرحوم قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/1000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ نقد رقم -/4400 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/552 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ زرین گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد کینیڈا

مسل نمبر 55328 میں مبشرہ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-11-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ قومی بچت کے سرٹیفکیٹ مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ 5 مرلہ پلاٹ کا 1/4 حصہ (معاملہ دارالقضاء میں ہے)۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 284 گرام مالیتی -/4260 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت اوسط ماہوار خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبشرہ طاہر گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان کینیڈا گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 55329 میں سعود احمد خان

ولد عبدالحمید خان قوم خان پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان بینک قرض جس میں ادا شدہ رقم -/40000 ڈالر۔ بینک قرض -/300000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعود احمد خان گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 رحمان منظور مہار

مسل نمبر 55330 میں نعیمہ عفان

زوجہ فہیم الدین عفان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیمہ عفان گواہ شد نمبر 1 فہیم الدین عفان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد کینیڈا

مسل نمبر 55331 میں شیخ محمد ایوب

ولد شیخ سردار محمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و

اکراہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان نمبر 33 ناصر کریسنٹ مالیتی 340000/- ڈالر جس پر بینک قرض 170000/- ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60000/- ڈالر سالانہ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ محمد ایوب گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود گواہ شد نمبر 2 ملک منصور احمد

مسل نمبر 55332 میں رانا عبدالقادر خرم

ولد رانا عبدالمنان خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان واقع کینیڈا میں شراکت مالیتی 14000/- کینیڈین ڈالر۔2۔کار مالیتی 6000/- کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ 33000/- کینیڈین ڈالر سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا عبدالقادر خرم گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالودود گواہ شد نمبر 2 رحمان مسعود مہار وصیت نمبر 31440

مسل نمبر 55333 میں عبدالوحید شاکر

ولد عبدالرؤف شاکر قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالوحید شاکر گواہ شد نمبر 1 ملک غلام احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء الوحید شاکر

مسل نمبر 55334 میں اطہر احمد

ولد ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2200/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اطہر احمد گواہ شد نمبر 1 عمران بابر مغل گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد خان

مسل نمبر 55335 میں چوہدری مبارک احمد

ولد چوہدری عبدالرشید قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 13 کنال 2 مرلے واقع ملتان۔اس وقت مجھے مبلغ 1000/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 رضوان سعید

مسل نمبر 55336 میں جمیل احمد سعید

ولد احمد سعید قوم راجپوت منہاس پیشہ ریٹائرڈ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان واقع کینیڈا کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جمیل احمد سعید گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد شیخ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہ

مسل نمبر 55337 میں خالد اقبال کاہلوں

ولد محمد اقبال کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 37 کنال واقع چک نمبر 316 ج۔ب مالیتی 1200000/- روپے۔2۔زرعی اراضی 51 کنال واقع چک نمبر R-145/10 مالیتی 600000/- روپے۔3۔خالی پلاٹ واقع چک نمبر 316/ج۔ب مالیتی 10000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ 40000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد اقبال کاہلوں گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 ایم اعجاز کینیڈا

مسل نمبر 55338 میں منزہ حفیظ

زوجہ ایاز احمد قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 12 تولے مالیتی 2400/- ڈالر۔2۔حق مہر بذمہ خاوند 10000/- ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ 150/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منزہ حفیظ گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک خالد محمود

مسل نمبر 55339 میں نادیہ وحید

زوجہ رضوان احمد کاہلوں قوم راجپوت سلہری پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 130 گرام مالیتی 2000/- کینیڈین ڈالر۔2۔حق مہر بذمہ خاوند 100000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نادیہ وحید گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالحمید کاہلوں وصیت نمبر 20366 گواہ شد نمبر 2 کامران احمد کاہلوں وصیت نمبر 26457

مسل نمبر 55340 میں بشریٰ بیگم

زوجہ محمد حیات لک قوم لک پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی 1200/- ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ 150/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود گواہ شد نمبر 2 حیات محمد

مسل نمبر 55341 میں شمس احمد شہزاد

ولد چوہدری عزیز احمد مرحوم قوم سدھو پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شمس احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد وصیت نمبر 15965 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب کینیڈا

مسل نمبر 55342 میں زاہدہ امتیاز

زوجہ خواجہ امتیاز احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ امتیاز گواہ شد نمبر 1 خواجہ امتیاز احمد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب وصیت نمبر 21694

مسل نمبر 55343 میں مبشرہ ہما

زوجہ مقبول احمد طاہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ ہما گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم کینیڈا گواہ شد نمبر 2 نعمان سید کینیڈا

مسل نمبر 55344 میں امتہ الامین

زوجہ جلال الدین پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع دارالصدر غربی الف ربوہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔2۔زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ریٹائرڈ منٹ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الامین گواہ شد نمبر 1 غیاث الدین کینیڈا گواہ شد نمبر 2 عامر ستار کینیڈا

مسل نمبر 55345 میں فہیم الدین عفان

ولد کمال الدین حبیب پیشہ مینجمنٹ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع کینیڈا مالیتی -/275000 ڈالر جس کی ادا شدہ رقم -/50000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/2634 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہیم الدین عفان گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد

مسل نمبر 55346 میں رفیقہ بیگم

زوجہ ڈاکٹر تنویر احمد خواجہ مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/520 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفیقہ بیگم گواہ شد نمبر 1 طارق محمود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 کریم احمد کینیڈا

مسل نمبر 55347 میں محمد زمان چوہدری

ولد چوہدری محمد شریف پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 10.5 کنال واقع کوٹ مرزا جان واقع گوجرانوالہ مالیتی اندازاً -/393750 روپے۔2۔مکان واقع کوٹ مرزا جان میں میرا حصہ مالیتی -/583,3,3 روپے۔3۔رہائشی پلاٹ واقع P G E H S لاہور مالیتی -/400000 روپے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد زمان چوہدری گواہ شد نمبر 1 نصیر ملک گواہ شد نمبر 2 ملک فصیح الدین

امرائے کرام، صدران جماعت اور سیکرٹریان وقف جدید سے ضروری گزارشات

وقف جدید کے سال رواں کا دوسرا مہینہ گزر رہا ہے امید ہے کہ آپ نئے سال کے وعدوں کے حصول کے سلسلہ میں سرگرم عمل ہونگے۔اس سلسلہ میں چند گزارشات عرض ہیں۔

وقف جدید کے چندے حسب ذیل ہیں۔

(i) بالغان (انصار، خدام، لجنہ)

(ii) امداد مراکز نگر پارکر

(iii) دفتر اطفال (اطفال ، ناصرات اور سات سال سے کم عمر کے بچے بچیاں)

2۔وعدوں کے حصول کے سلسلے میں یہ ضروری امر مدنظر رہے کہ خلفائے کرام کے تاکیدی ارشادات کی روشنی میں ہر فرد کو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ مالی وسعت کے مطابق شامل کرنا ہے۔مالی وسعت کا اندازہ لگا کر اسی قدر وعدہ کی تحریک کی جائے۔پھر شرح صدر اور دلی بشاشت کے ساتھ احباب جو وعدہ لکھوائیں اسے نوٹ فرمالیں۔

3۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا قدم ہر سال آگے بڑھتا ہے اس لئے ہر سال وعدہ گزشتہ سال سے زیادہ ہونا چاہئے۔جماعت کی یہی تاریخ ہے اور روایت بھی۔

4۔ایسے احباب جن کی استطاعت بفضل اللہ تعالیٰ معاون خاص بننے کی ہو ان کی استطاعت کے مطابق انہیں معاون خاص بننے کی تحریک کی جائے۔ گویا ایک ہزار روپے ادا کر کے معاونین خاص صف اول میں شمولیت تو ہو جاتی ہے۔لیکن اگر استطاعت پانچ ہزار، دس ہزار یا اس سے زیادہ کی ہو تو اس کے مطابق قربانی کی تحریک کی جائے۔استطاعت کے مطابق قربانی زیادہ خیر و برکت کا موجب ہوتی ہے۔

ایسے احباب جن کی استطاعت بفضل اللہ تعالیٰ صف دوم میں شامل ہونے کی ہے انہیں تحریک کی جائے کہ وہ پانچ صد سے ایک ہزار روپے تک دے کر معاونین خاص صف دوم میں شامل ہوں۔

امداد مراکز نگر پارکر: یہ چندہ تعلیم و تربیت کی ایک اہم مد ہے سب احباب اس میں تھوڑا بہت وعدہ کر کے شمولیت فرمائیں۔

چندہ دفتر اطفال: دفتر اطفال میں ناصرات ، اطفال اور سات سال سے کم عمر کے بچوں کے وعدہ جات الگ فارم پر لئے جائیں۔یک صد روپے یا اس سے زائد ادائیگی کی تحریک کر کے ننھے مجاہد ننھی مجاہدات بنانے کی کوشش کریں۔اب اللہ کے فضل سے احمدی بچے اس سے بھی زائد ہزاروں میں قربانی کر رہے ہیں۔

چندہ از طرف مرحومین: احباب جماعت کو یہ بھی تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت وعدہ جات لکھوائیں۔

وعدہ جات کے ساتھ وصولی: وعدہ جات کے ساتھ ساتھ وصولی کی طرف بھی توجہ دلائیں۔نیکیوں میں سبقت لے جانے والے تو اللہ تعالیٰ کے احسان سے وعدوں کے ساتھ ہی ادائیگی فرما دیتے ہیں جس حد تک ممکن ہو وعدوں کے ساتھ ہی وصولی کر لی جائے۔دوران سال تدریجی وصولی پر نظر رکھی جائے۔

وصولی بقایا: جو احباب گزشتہ سال کسی مجبوری کے تحت اپنے وعدے کی بروقت ادائیگی نہیں کر سکے ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنا بقایا فوری ادا کریں۔

ضروری نوٹ: وعدوں کے حصول کا کام ماہ فروری کے اندر اندر مکمل کرلیں اور دفتر کو بھجوا دیں۔

اللہ تعالیٰ ہر آن آپ کی تائید و نصرت فرماتا رہے اور احسن رنگ میں خدمت سلسلہ بجالانے کی توفیق نصیب ہو۔آمین

وقف جدید کے جملہ مقاصد میں کامیابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان)

خبریں
قومی اخبارات سے

توہین آمیز کارٹونوں کی اشاعت پر احتجاج

احتجاج ڈنمارک اور دیگر مغربی ممالک کے بعض اخبارات میں توہین آمیز کارٹونوں کی اشاعت کے خلاف مسلم ممالک میں زبردست احتجاج جاری ہے۔ لبنان، عراق، افریقہ، مصر، بنگلہ دیش میں احتجاجی ریلیاں نکالی گئیں۔ بیروت میں تین لاکھ افراد کا اجتماع ہوا۔ حزب اللہ کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ کارٹونوں کی اشاعت پر معافی مانگنے تک احتجاج جاری رہے گا۔ پاکستان میں ملک گیر مظاہرے ہوئے۔ لاہور، اسلام آباد سمیت جمعہ کو یوم احتجاج منایا گیا۔ لاہور میں بڑے مظاہرے داتا دربار چوک، لارنس روڈ اور پریس کلب کے سامنے مظاہرین نے ڈنمارک، ناروے، فرانس جرمنی اور امریکہ کے خلاف نعرے لگائے اور ان ممالک کے پرچم جلائے اسلام آباد میں ہزاروں افراد نے مارچ کیا۔ پشاور، فیصل آباد، سرگودھا، سیالکوٹ، نارووال، منڈی بہاؤ الدین اور جہلم میں بھی جلوس نکالے گئے۔

100 خودکش حملہ آور تیار

100 خودکش حملہ آور تیار طالبان نے گستاخانہ خاکوں کا بدلہ لینے کیلئے 100 خودکش حملہ آور تیار کر لئے ہیں۔ افغانستان میں 41 پاکستانی مظاہرین گرفتار اور 100 ملک بدر کرنے کا فیصلہ کر دیا گیا ہے۔ طالبان کمانڈر نے کہا ہے کہ خاکے بنانے والے شخص کو قتل کرنے والے کو 100 کلو سونا۔ نیز افغانستان میں تعینات ڈنمارک، جرمنی اور ناروے کے کسی ایک فوجی کو ہلاک کرنے پر 5 کلو سونا دیا جائے گا۔

2 ہزار ویب سائٹس مسخ

2 ہزار ویب سائٹس مسخ پیغمبر اسلام کے کارٹونوں کی اشاعت پر احتجاج کرنے والے ہیکروں نے ڈنمارک اور یورپی ممالک کی دو ہزار سے زائد ویب سائٹس کو مسخ کر دیا ہے۔ ان ویب سائٹس کے پہلے صفحات تبدیل کر دیئے گئے ہیں اور اب ان صفحات پر اسلامی پیغامات یا توہین آمیز خاکوں کی مذمت کے بیانات ہوتے ہیں۔

کارٹونوں کی اشاعت کا مقصد

کارٹونوں کی اشاعت کا مقصد ڈینش اخبار کے ایڈیٹر نے کہا ہے کہ کارٹون کے چھاپنے کا مقصد مسلمانوں کو نشانہ بنانا نہیں تھا۔ پرتشدد مظاہرے کرنے والے محض افواہوں پر ردعمل ظاہر کر رہے ہیں۔ ہمارا اخبار معافی نہیں مانگے گا۔

پتنگ بازی کی اجازت

پتنگ بازی کی اجازت سپریم کورٹ نے 14 روز کیلئے پتنگ بازی کی اجازت دے دی ہے 25 فروری سے 10 مارچ تک عارضی طور پر پابندی اٹھائی گئی ہے۔

فرقہ واریت

فرقہ واریت وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ فرقہ واریت کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔

ضرورت خواتین اساتذہ

نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ مریم گرلز ہائی سکول دارالنصر ربوہ کیلئے مندرجہ ذیل خواتین اساتذہ اور دیگر عملہ کی ضرورت ہے۔ مطلوبہ اہلیت رکھنے والی خواہشمند احمدی خواتین جو خدمت کے جذبہ سے اور مستقل بنیادوں پر تدریس کا ارادہ رکھتی ہوں اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم مکرم صدر صاحب/مکرم امیر صاحب جماعت کی تصدیق اور اپنی اسناد کی نقول کے ہمراہ مورخہ 28 فروری 2006ء تک نظارت تعلیم کو بھجوا دیں۔ بوقت انٹرویو اصل اسناد پیش کرنا ہوں گی۔

فزکس ٹیچر ایم ایس سی فزکس یا بی ایس سی فزکس کے ساتھ +بی ایڈ۔

کیمسٹری ٹیچر ایم ایس سی کیمسٹری یا بی ایس سی کیمسٹری کے ساتھ +بی ایڈ

بیالوجی ٹیچر۔ ایم ایس سی بیالوجی یا بی ایس سی بیالوجی کے ساتھ +بی ایڈ

ریاضی ٹیچر۔ ایم ایس سی ریاضی یا بی ایس سی ریاضی کے ساتھ +بی ایڈ

انگریزی ٹیچر ایم اے انگلش (بی ایڈ کے ساتھ ترجیحاً)

اردو ٹیچر ایم اے اردو (بی ایڈ کے ساتھ ترجیحاً)

پی ٹی آئی ٹیچر۔ کم از کم جونیئر ڈپلومہ ہولڈر (زیادہ سے زیادہ عمر 27 سال)

لائبریرین۔ ڈپلومہ ہولڈر (لائبریری سائنس)

لیب اسسٹنٹ۔ ایف ایس سی (لیب میں تجربہ ترجیحاً)

کلرک۔ بی اے + کمپیوٹر کا دفتری استعمال لازمی جانتی ہوں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم عبدالستار خان صاحب تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ملک بشیر احمد صاحب اعوان ریٹائرڈ انسپکٹر وقف جدید کا راٹھور ہسپتال فیصل آباد میں مثانے کا آپریشن ہوا تھا مگر ابھی کچھ پیچیدگیاں ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ندیم احمد باسط صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عبدالخالق صاحب مرحوم مربی سلسلہ کی بہو مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب جرمنی کے پھیپھڑوں نے کام کرنا چھوڑ دیا ہے اور جرمنی کے ایک ہسپتال کے I.C.U میں مصنوعی سانس دی جا رہی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

(بقیہ صفحہ 1)

ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 300 تا 600 روپے

2۔ کالج پرائیویٹ ادارہ جات 6 ہزار تا 12 ہزار روپے حکومتی ادارہ جات 2400 روپے

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات 50 ہزار تا ایک لاکھ روپے حکومتی ادارہ جات, 10 ہزار تا 30 ہزار روپے اسی طرح شعبہ امداد طلبہ سینکڑوں طلباء و طالبات کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں نیز اپنے حلقہ احباب کو بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ دل کھول کر رقوم بھجوائیں تا کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت عطا فرمائے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء۔ و نظارت تعلیم)

سبزیوں کے بیج دستیاب ہیں

موسم گرما کی سبزیوں کے بیج درج ذیل جگہوں پر دستیاب ہیں۔ دفتر نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ فون: 6213635

دفتر زراعت نزد فاران ریسٹورنٹ مبشر مارکیٹ ربوہ

ربوہ میں طلوع وغروب 13 فروری	
طلوع فجر	5:28
طلوع آفتاب	6:51
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:55

شوگر کا علاج
HOLISMOPATHY
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 Mob: 0333-6717938

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود 4844986

طارق ماربل سٹور
ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طالب دعا: طارق احمد
موبائل: 0300-7713393
یادگار چوک ربوہ فون رہائش: 047-6213393

احمد اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور شہر میں واقع تمام سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
رابطہ: 30 فرسٹ فلور E-2 25 مارکیٹ واپڈا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: ندیم احمد۔ موبائل: 0333-4315502
042-5188844

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY INTELLIGENT AND STRONG
DR. MANSOOR AHMAD
D.583. FAISAL TOWN LAHORE, PH: 5161204

C.P.L 29-FD

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434, Fax:6213966

شوگر میٹر اور ہر قسم شوگر میٹر کی سٹرپس، ڈیجیٹل بلڈ پریشر میٹر، نیبولائزر، سرجیکل آلات ہسپتال فرنیچر ہسپتال کلاتھ، سمٹنگ آلات، ایپ کٹ، پرو، سونا بیٹ جاگنگ مشین، آلہ سماعت، وہیل چیئرز، کموڈ چیئرز
کلینکل لیبارٹری کا مکمل سامان
طاہر سرجیکل اینڈ سائنٹیفک ٹریڈرز
سٹی روڈ بلاک نمبر 10 سرگودھا پروپرائٹر ظہیر احمد طاہر
فون 048-3726395-0483001316-0333-6781330

ہمارا نصب العین دیانت۔ محنت۔ عمل پیہم
ہیومن ہاؤس پبلک سکول۔ رجسٹرڈ دارالصدر غربی قمر (ربوہ)
نرسری تا ہشتم۔ مکمل انگلش میڈیم نہایت مناسب فیس
محفوظ و صحت مندانہ ماحول۔ اعلیٰ تعلیم و تربیت
A1 نرسری اور پریپ کلاسز کے داخلے 12 فروری سے شروع
پرنسپل پروفیسر راجا نصر اللہ خان۔ فون نمبر: 6211039